سوال

(49) تراویح کی نماز کے دوران عشاء کی نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یک شخص باجماعت نماز کےلیے آیا اور دیکھا کہ لوگ نماز تراویح پڑھ رہے ہیں اور وہ یہ بات جانتا ہے ۔ اب کیا وہ عشاء کی نیت کے رکے ان کے ساتھ نماز پڑھ لے یا اکیلا پڑھے ؟
مطلق ۔ ع ۔ ا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لماء کے دوقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اگر وہ عشاء کی نیت سے ان کے ساتھ نماز ادا کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں جب امام سلام پھیرے تو وہ اپنی نماز مکمل کرے ۔ جیساکہ صحیحین میں معاذ کے بن جبل رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے پھر اپنی قوم کے ہاں جاکر یہی عشاء ک نماز انہیں پڑھاتے اور اس بات کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپسند نہیں فرمایا، جواس بات پر دلیل ہے کہ فرض نماز ادا کرنے والا مقتدی ایسے امام کے پیچھے پڑھ سکتا ہے جو خود نفل ادا کررہا ہو۔

نیز صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کی بعض صورتوں میں ایک گروہ کو دورکعت نماز پڑھائی، پھر دوسرے گوہ وہ دورکعت پڑھائی ۔ پہلی بار کی آپ کی دورکعت نماز آپ کے فرض تھے اور دوسری بار آپ کے نفل تھے جبکہ مقتدی اپنی فرض نماز ادا کررہے تھے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 70

محدث فتویٰ